

دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کو آرڈی نیشن

نئی دہلی

پریس ریلیز

29 اکتوبر 2020

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 100 سال پورے کیے ، نئی بلندیوں تک جانے کا عہد

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یوپی کے علی گڑھ سے 29 اکتوبر 1920 میں شروع کئے گئے سفر کو عبور کرتے ہوئے آج 100 سال پورے کر لئے۔

صد سالہ یوم تاسیس کی تقریبات ڈاکٹر ایم اے انصاری آڈیٹوریٹ فورکورت میں منعقد ہوئی جہاں وائس چانسلر ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر نجمہ اختر اور تقریب کے مہمان خصوصی مسٹر حامد احمد ، سی ای او ہمدرد لیبارٹریز اور چانسلر جامعہ ہمدرد یونیورسٹی موجود تھے۔ این سی سی کیڈٹس کے ذریعہ اعزازی گارڈ آف آنر کے بعد دونوں نے جامعہ کا پرچم لہرایا ، اس کے بعد جامعہ اسکول کے طلباء نے 'یہ جامعہ کا پرچم' نغمی گایا۔

جامعہ مڈل اسکول کے پرنسپل محمد مرسلین نے انصاری آڈیٹوریٹ کے اندر وائس چانسلر ، مہمان خصوصی اور دیگر معزز شخصیات کا استقبال کیا۔ خیال رہے یوم تاسیس کی تقریب کا انعقاد جامعہ مڈل اسکول کے زیر اہتمام روایتی طور پر کیا جاتا ہے۔

سینئر طلباء نے جامعہ کا ترانہ پیش کیا جس کے بعد جامعہ پر ایک مختصر فلم جو سابق طلباء کی آواز بانٹس اور اہم شخصیات کی گفتگو پر مشتمل تھی پیش کیا اس میں سابق کرکٹر وریندر سہواگ ، فلمساز کبیر خان ، کنور دانش علی ، ایم پی ، لوک سبھا ، جاوید علی ، سینئر ٹی وی صحافی راجدیپ سرڈسائی ، رویش کمار ، تجربہ کار اداکارہ شرمیلا ٹیگور ، جسٹس (ریٹائرڈ) ایم ایس اے صدیقی ، سابقہ جے ایم آئی وی سی مسٹر شاہد مہدی (ریٹائرڈ آئی ایف ایس) ، ہندوستانی ہاکی کے کھلاڑی دیویش چوہان وغیرہ شامل تھے۔

کووڈ-19 کی صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے انصاری آڈیٹوریٹ کے اندر سوشل ڈسٹینسنگ کا خیال رکھتے ہوئے بہت ہی محدود اجتماع کی اجازت دی گئی۔

معزز چانسلر ، اجماعہ ملیہ اسلامیہ اور منی پور کی گورنر ڈاکٹر نجمہ بیبت اللہ نے اپنے ریکارڈ شدہ ویڈیو پیغام کے ذریعہ حاضرین سے خطاب کیا جس میں اس سنگ میل کو حاصل کرنے پر یونیورسٹی کو مبارکباد پیش کی۔

اس موقع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر نجمہ اختر نے اپنے خطاب میں کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ ایک انوکھا ادارہ ہے جو کر دکھانے پر یقین رکھتی ہے ، اس لئے یہ سستی اور کابلی کو پرے رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ قوم اور برادری کے طے شدہ جدید ترین تعلیمی مقاصد اور نظریات کے حصول میں اپنی تمام تر رنگا رنگی اور تنوع کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ جامعہ نے اپنے تمام پیرامیٹرز میں حتمی بہتری کے لئے موجودہ انسانی اور مادی وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال کے ساتھ اپنی صلاحیت کے مطابق بہترین کام کیا ہے اور اس کے طلباء ، اساتذہ اور یہاں کام کرنے والے ارکان اس کو آگے لیجانے کے لئے مستقبل تگ و دو کر رہے ہیں۔

پروفیسر اختر نے کہا کہ یونیورسٹی نے مشترکہ تعلیم اور صحت مند سماج اور باہمی ترقی کے نظریہ کو قبول کیا ہے۔ "جامعہ ایک ایسے معاشرے کے بارے میں سوچنا پسند کرتی ہے جہاں خواتین

کو اپنی خواہشات کو پورا کرنے اور ان کی دلچسپی پیدا کرنے کے تمام مواقع ملتے ہیں، جس میں کسی بھی طرح کے امتیازی سلوک نہیں کیا جاتا۔

یونیورسٹی کے علمی و تحقیقی کارناموں کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ یو جی سی نے یونیورسٹی کو غیر ملکی زبانوں ، اسپتال مینجمنٹ اور ہاسپیس اسٹڈیز ، ڈیزائن ، جدت طرازی اور ماحولیاتی علوم کے نئے ابھرتے ہوئے علاقوں میں چار شعبے کھولنے کی اجازت دی ہے۔ پروفیسر اختر نے یہ بھی کہا کہ کووڈ 19 کی وجہ سے صد سالہ تقریبات کا انعقاد کم سے کم حاضری کے ساتھ کیا گیا ہے لیکن یہ پورے سال جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ جن پروگراموں کو شامل نہیں کیا گیا ہے وہ کووڈ 19 کی صورتحال پر قابو پانے کے بعد عمل میں لائے جائیں گے۔ صد سالہ یوم تاسیس کے لئے جامعہ ملیہ اسلامیہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے مہمان خصوصی جناب حامد احمد نے کہا کہ دونوں ادارے میڈیکل اور یونانی کالجوں اور اسپتالوں کے قیام میں تعاون کر سکتے ہیں۔ انہوں نے جامعہ اسکولوں کی مدد کرنے اور ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن کے توسط سے جامعہ میں حکیم عبدالحمید چیئر کے قیام کی بھی پیش کش کی۔ قبل ازیں ، وائس چانسلر پروفیسر نجمہ اختر نے جامعہ برادری کو صد سالہ یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی۔

افتتاحی تقریب کا اختتام صد سالہ تقریبات کے چیف کوآرڈینیٹر پروفیسر زبیر مینائی کے کلمات تشکر سے ہوا۔

تقریب میں جامعہ کے الگ الگ اسکولوں کے طلباء نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا ، 'یونیورسٹی آف میکنگ' کے عنوان سے ایک نمائش میں یونیورسٹی کی عظیم تاریخ کو اجاگر کرنے والی نادر نسخے ، تصاویر ، دستاویزات ، کتابیں اور خطوط دکھائے گئے ، ساتھ ہی مشاعرہ اور کوی سمیلن کا بھی اہتمام کیا گیا۔

احمد عظیم

پی ار او-میڈیا کوآرڈینیٹر